Freebooks.pk
Free Notes • Past Papers • Guides for Students

اردو لازمی جماعت گیارہویں — پنجاب بورڈ (PECTAA)

سبق 13

# اے وادیِ لولاب!

Urdu Class 11 Lesson 13: Ae Wadi-e-Lolab (Allama Iqbal)

علامہ اقبال • ارمغانِ حجاز • کشمیر • نورِ فراست • فغانِ سحری

© freebooks.pk — Original educational content

Free notes: freebooks.pk

# سبق 13: اے وادیِ لولاب!

Urdu Class 11 Lesson 13: Ae Wadi-e-Lolab (Allama Iqbal)

یہ نوٹس پنجاب بورڈ (PECTAA) کی جماعت گیارہویں کی کتاب اردو (لازمی) کے تیرہویں سبق 'اے وادیِ لولاب!' پر مبنی ہیں۔ یہ علامہ محمد اقبال کی نظم ہے جو ان کے آخری مجموعے 'ارمغانِ حجاز' (اردو حصہ) سے لی گئی ہے۔ وادیِ لولاب کشمیر کے شمال مغرب میں ضلع کپواڑہ کی ایک نہایت خوب صورت وادی ہے۔

نظم کا اصل عنوان ایک فرضی کشمیری کردار 'ملا زادہ ضیغم لولابی کشمیری' کی بیاض سے منسوب ہے، جس کے ذریعے اقبال نے کشمیری مسلمانوں کو بیدار کرنے کی کوشش کی۔ ہر بند کے بعد 'اے وادیِ لولاب!' کی پکار دہرائی جاتی ہے۔ نوٹس میں شاعر کا تعارف، بند وار تشریح، مرکزی خیال، اہم تراکیب، فنی محاسن، اور مختصر، تفصیلی اور معروضی سوالات شامل ہیں۔

## تدریسی مقاصد

- طلبہ کو وادیِ لولاب کی سیاحتی، تاریخی اور ثقافتی اہمیت سے آگاہ کرنا۔
- نظم کے معانی، مفاہیم اور مطالب سے روشناس کرانا۔
- علامہ اقبال کے فلسفیانہ خیالات اور امتِ مسلمہ کے احیا کے لیے ان کی کوششوں پر روشنی ڈالنا۔
- یہ باور کرانا کہ کشمیر پر توجہ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔
- طلبہ میں شعری محاسن کی پہچان پیدا کرنا۔

## شاعر کا تعارف

علامہ محمد اقبال 9 نومبر 1877ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے اور 21 اپریل 1938ء کو لاہور میں وفات پائی۔ ان کے والد شیخ نور محمد پرہیزگار اور عبادت گزار انسان تھے اور والدہ امام بی بی نیک سیرت خاتون تھیں۔ ابتدائی تعلیم مولوی سید میر حسن سے حاصل کی جنھیں اقبال ہمیشہ اپنا محسن سمجھتے رہے۔

گورنمنٹ کالج لاہور سے بی اے اور فلسفے میں ایم اے کیا، جہاں پروفیسر آرنلڈ ان کی صلاحیتوں سے بہت متاثر ہوئے۔ 1905ء سے 1908ء تک یورپ میں رہے؛ جرمنی سے پی ایچ ڈی اور لندن سے بیرسٹری (بار ایٹ لا) کی ڈگری حاصل کی۔

اقبال حرکت و عمل کے شاعر ہیں۔ انھوں نے قرآن اور اطاعتِ رسول ﷺ کا پیغام دیا اور خودی، مردِ مومن اور شاہین جیسی علامتوں سے مسلمانوں میں نئی روح پھونکی، اسی لیے انھیں 'حکیم الامت' اور 'شاعرِ مشرق' کہا جاتا ہے۔



Free notes: freebooks.pk

اردو مجموعے: بانگِ درا، بالِ جبریل، ضربِ کلیم اور ارمغانِ حجاز (نصف حصہ)؛ فارسی: اسرارِ خودی، رموزِ بے خودی، پیامِ مشرق، زبورِ عجم، جاوید نامہ، پس چہ باید کرد اور ارمغانِ حجاز (نصف حصہ)۔

## اہم اصطلاحات اور فنی محاسن

### نظم

وہ شعری صنف جس میں ایک مرکزی موضوع مربوط انداز میں بیان کیا جائے؛ یہ نظم پانچ بندوں پر مشتمل ہے۔

### ٹیپ کا مصرع

ہر بند کے بعد دہرایا جانے والا ٹکڑا؛ یہاں 'اے وادیِ لولاب!' جو نظم کو موسیقیت اور جذباتی زور دیتا ہے۔

### خطاب (ندائیہ انداز)

شاعر وادی سے براہِ راست مخاطب ہے، گویا وادی ایک زندہ ہستی ہے (تجسیم)۔

### تشبیہ

چشموں کے بے قرار پانی کو سیماب (پارے) سے تشبیہ دی گئی ہے۔

### استعارہ

ساز، تار اور مضراب قوم، اس کے جذبے اور رہنما کے استعارے ہیں؛ مے خانہ اور مے صوفی کی روحانی محفل کے۔

### تراکیب

مرغانِ سحر، صاحبِ ہنگامہ، منبر و محراب، بندۂ مومن، نورِ فراست، فغانِ سحری جیسی خوب صورت فارسی تراکیب۔

### فرضی کردار

اقبال نے 'ملا زادہ ضیغم لولابی کشمیری' کے فرضی کردار کی زبان سے کشمیریوں کو بیداری کا پیغام دیا۔

## نظم کا تعارف

نظم کا آغاز وادیِ لولاب کے حسن سے ہوتا ہے، مگر جلد ہی شاعر اصل موضوع کی طرف آتا ہے: قوم کی غفلت اور رہنماؤں کی کمزوری۔ اقبال کہتے ہیں کہ اگر دینی رہنما جوش اور عمل سے خالی ہوں تو دین مردہ رسم بن جاتا ہے؛ قوم ایک ساز کی طرح ہے جس کے تار ڈھیلے ہوں تو کوئی مضراب نغمہ پیدا نہیں کر سکتا۔

آخری بندوں میں وہ ملا کی بصیرت سے محرومی اور صوفی کی محفل کی بے سوزی پر افسوس کرتے ہیں، اور کہتے ہیں کہ وہ درویش جس کی سحر کی آہ و زاری دلوں کو جگا دے، مدت سے اس قوم میں نایاب ہے۔ یوں حسنِ فطرت کے پس منظر میں یہ نظم کشمیری مسلمانوں کی محکومی اور بیداری کی ضرورت کا نوحہ ہے۔


Free notes: freebooks.pk

# بند وار تشریح

## پہلا بند: وادی کا حسن

شاعر وادیِ لولاب سے مخاطب ہو کر کہتا ہے کہ تیرے چشموں کا پانی پارے کی طرح تڑپتا اور بے قرار ہے، اور صبح کے پرندے تیری فضاؤں میں بے تابی سے چہچہا رہے ہیں۔ بظاہر یہ حسنِ فطرت کا بیان ہے، مگر ‘تڑپ’ اور ‘بے تابی’ کے الفاظ اشارہ کرتے ہیں کہ فطرت تو زندہ اور متحرک ہے، جب کہ اس وادی کے انسان غفلت اور غلامی میں جکڑے ہوئے ہیں۔

## دوسرا بند: منبر و محراب کا کردار

اقبال کہتے ہیں کہ اگر منبر و محراب (یعنی مسجد اور دینی رہنما) صاحبِ ہنگامہ نہ ہوں، یعنی ان میں جوش، ولولہ اور عملی تحریک نہ ہو، تو بندۂ مومن کے لیے دین یا تو موت بن جاتا ہے یا محض ایک خواب۔ دین کا اصل مقصد زندگی میں حرکت اور انقلاب پیدا کرنا ہے، اور جب رہنما خود بے عمل ہوں تو قوم بھی بے جان ہو جاتی ہے۔

## تیسرا بند: ساز، تار اور مضراب

دل کو جلا دینے والے نغمے ساز پر موقوف ہوتے ہیں؛ اگر ساز کے تار ڈھیلے ہوں تو مضراب (تار چھیڑنے کا آلہ) بے کار ہو جاتا ہے۔ یہاں قوم ساز ہے، اس کا جذبہ تار ہیں اور رہنما یا شاعر مضراب۔ اگر قوم کے اندر جذبہ اور غیرت ہی ڈھیلی پڑ جائے تو کوئی رہنما یا پیغام اس میں ولولہ پیدا نہیں کر سکتا۔

## چوتھا بند: ملا اور صوفی

اقبال کہتے ہیں کہ ملا کی نظر نورِ فراست (مومنانہ بصیرت) سے خالی ہے، وہ وقت کے تقاضے نہیں سمجھتا؛ اور صوفی کا مے خانہ بے سوز ہے، یعنی اس کی خانقاہ میں روحانی جوش اور عشق کی خالص شراب باقی نہیں رہی۔ یوں قوم کے دونوں روحانی رہنما اپنا اصل کردار کھو بیٹھے ہیں۔

## پانچواں بند: درویش کی تلاش

شاعر افسوس کرتا ہے کہ وہ درویش، جس کی سحر کے وقت کی آہ و فغاں سے سوئے ہوئے دل جاگ اٹھیں، مدت سے اس قوم میں نایاب ہے۔ قوم کو ایسے مخلص، باعمل اور پُرسوز رہنما کی ضرورت ہے جو اللہ سے لو لگائے اور لوگوں کو غفلت سے بیدار کرے۔ ہر بند کے بعد ‘اے وادیِ لولاب!’ کی پکار اس دکھ کو اور گہرا کر دیتی ہے۔


Free notes: freebooks.pk

## مرکزی خیال

نظم کا مرکزی خیال یہ ہے کہ قوم کی زندگی فطرت کے حسن سے نہیں بلکہ جذبۂ عمل اور باعمل رہنماؤں سے بنتی ہے۔ کشمیر کی وادی تو حسین اور زندہ ہے مگر اس کے لوگ غفلت میں ہیں، کیونکہ ملا بصیرت سے اور صوفی سوز سے خالی ہیں اور دلوں کو جگانے والا درویش نایاب ہے۔ اقبال کشمیری مسلمانوں کو بیدار ہونے اور اپنی حالت بدلنے کا پیغام دیتے ہیں۔

## اہم الفاظ کے معنی

### لولاب

کشمیر کی ایک خوب صورت وادی (ضلع کپواڑہ)۔

### سیماب

پارہ؛ بے قراری کی علامت۔

### مرغانِ سحر

صبح کے وقت چہچہانے والے پرندے۔

### صاحبِ ہنگامہ

جوش و ولولہ اور تحریک پیدا کرنے والا۔

### منبر و محراب

مسجد کے خطیب اور امام کی جگہ؛ مراد دینی رہنما۔

### بندۂ مومن

سچا اور باعمل مسلمان۔

### نواہائے جگر سوز

دل کو جلا دینے والے نغمے۔

### موقوف

منحصر۔

### مضراب

تار والا ساز بجانے کا آلہ (ناخنہ)۔

### نورِ فراست

مومنانہ بصیرت، دور اندیشی۔

### بے سوز
جوش اور تڑپ سے خالی۔

### فغانِ سحری
صبح کے وقت کی آہ و زاری اور دعا۔

## خاکہ
**اے وادیِ لولاب: بندوں کا خاکہ:** یہ خاکہ نظم کے پانچوں بندوں کے بنیادی خیال کو ترتیب سے دکھاتا ہے۔

**اے وادیِ لولاب: بندوں کا خاکہ**

**بند 1**
وادی کا حسن: سیماب جیسا پانی، بے تاب پرندے۔

↓

**بند 2**
منبر و محراب میں ہنگامہ نہ ہو تو دین موت یا خواب۔

↓

**بند 3**
تار ڈھیلے ہوں تو مضراب بے کار: قوم کا جذبہ ضروری۔

↓

**بند 4**
ملا نورِ فراست سے خالی، صوفی کا مے خانہ بے سوز۔

↓

**بند 5**
دل جگانے والا درویش مدت سے نایاب۔

freebooks.pk

## مختصر سوالات و جوابات
### وادیِ لولاب کے دل کش حسن کو کیسے بیان کیا گیا ہے؟
اس کے چشموں کا پانی پارے کی طرح بے قرار ہے اور صبح کے پرندے اس کی فضاؤں میں بے تاب ہیں۔


Free notes: freebooks.pk

## اقبال نے صاحبانِ منبر و محراب کے بارے میں کیا کہا؟

اگر وہ جوش و عمل (ہنگامہ) سے خالی ہوں تو بندۂ مومن کے لیے دین موت یا خواب بن کر رہ جاتا ہے۔

## وادیِ لولاب کہاں واقع ہے؟

کشمیر کے شمال مغرب میں ضلع کپواڑہ میں۔

## یہ نظم اقبال کے کس مجموعے سے لی گئی ہے؟

ارمغانِ حجاز (اردو حصہ)۔

## نظم کا اصل عنوان کس فرضی کردار سے منسوب ہے؟

ملا زادہ ضیغم لولابی کشمیری کی بیاض سے۔

## نوا ہائے جگر سوز کس پر موقوف ہیں؟

ساز پر؛ اگر تار ڈھیلے ہوں تو مضراب بے کار ہے۔

## ملا کی نظر کس چیز سے خالی ہے؟

نورِ فراست، یعنی مومنانہ بصیرت سے۔

## صوفی کے مے خانے کے بارے میں اقبال کیا کہتے ہیں؟

کہ وہ بے سوز ہے؛ اس میں عشق اور روحانی جوش باقی نہیں رہا۔

## قوم میں مدت سے کون نایاب ہے؟

وہ درویش جس کی سحر کی فغاں سے دل بیدار ہو جائیں۔

## ٹیپ کا مصرع کسے کہتے ہیں؟ اس نظم میں کون سا ہے؟

ہر بند کے بعد دہرایا جانے والا ٹکڑا؛ یہاں 'اے وادیِ لولاب!'۔

## 'مرغانِ سحر' اور 'فغانِ سحری' کا مفہوم لکھیں۔

مرغانِ سحر: صبح کے پرندے؛ فغانِ سحری: صبح کے وقت کی آہ و زاری اور دعا۔

## اقبال کو کن القاب سے یاد کیا جاتا ہے؟

حکیم الامت اور شاعرِ مشرق۔



Free notes: freebooks.pk

# تفصیلی سوالات و جوابات

## نظم 'اے وادیِ لولاب!' کا خلاصہ لکھیں۔

### حسنِ فطرت

شاعر وادیِ لولاب کے بے قرار چشموں اور بے تاب پرندوں کا ذکر کر کے بتاتا ہے کہ فطرت زندہ اور متحرک ہے۔

### رہنماؤں کی کمزوری

منبر و محراب میں جوش نہ ہو تو دین بے جان ہو جاتا ہے؛ ملا بصیرت سے اور صوفی سوز سے خالی ہو چکے ہیں۔

### قوم کی حالت

قوم ایک ساز ہے جس کے تار ڈھیلے پڑ گئے ہیں، اس لیے کوئی مضراب اس میں نغمہ پیدا نہیں کر سکتا۔

### پیغام

قوم کو ایسے درویش کی ضرورت ہے جس کی سحر کی دعا دلوں کو جگا دے؛ یہی کشمیر کی بیداری کا راستہ ہے۔

## اس نظم میں اقبال نے ملا اور صوفی پر کیا تنقید کی ہے؟

### ملا کی کمی

ملا کی نظر نورِ فراست سے خالی ہے؛ وہ ظاہری مسائل میں الجھا ہے اور قوم کو زمانے کے تقاضوں کے مطابق رہنمائی نہیں دے سکتا۔

### صوفی کی کمی

صوفی کی محفل بے سوز ہے؛ اس میں عشقِ حقیقی کی وہ تڑپ نہیں جو انسان کو عمل پر ابھارے۔

### نتیجہ

جب منبر و محراب صاحبِ ہنگامہ نہ رہیں تو دین بندۂ مومن کے لیے موت یا خواب بن جاتا ہے۔

### اقبال کا مطلوب رہنما

وہ درویش جو باعمل، پُرسوز اور سحر خیز ہو اور اپنی دعا اور کردار سے قوم کو بیدار کرے۔

## 'اے وادیِ لولاب!' کے فنی محاسن بیان کریں۔

### ٹیپ کا مصرع

ہر بند کے بعد 'اے وادیِ لولاب!' کی تکرار نظم میں موسیقیت اور درد پیدا کرتی ہے۔


Free notes: freebooks.pk

### تشبیہ و استعارہ

پانی کو سیماب سے تشبیہ؛ ساز، تار اور مضراب قوم اور رہنما کے استعارے؛ مے خانہ روحانی محفل کا استعارہ۔

### تراکیب

مرغانِ سحر، صاحبِ ہنگامہ، بندۂ مومن، نورِ فراست، فغانِ سحری جیسی جامع فارسی تراکیب۔

### خطابیہ انداز

وادی سے براہِ راست خطاب اور فرضی کشمیری کردار کی زبان سے بات کہنا نظم کو ڈرامائی اور مؤثر بناتا ہے۔

## علامہ اقبال کی شخصیت اور شاعری کا تعارف کرائیں۔

### حالاتِ زندگی

سیالکوٹ میں 1877ء میں پیدا ہوئے؛ میر حسن اور آرنلڈ جیسے اساتذہ سے فیض پایا؛ جرمنی سے پی ایچ ڈی اور لندن سے بیرسٹری کی۔

### پیغام

حرکت و عمل، خودی، مردِ مومن اور شاہین؛ قرآن اور اطاعتِ رسول ﷺ کی دعوت۔

### تصانیف

اردو: بانگِ درا، بالِ جبریل، ضربِ کلیم، ارمغانِ حجاز؛ فارسی: اسرارِ خودی، رموزِ بے خودی، پیامِ مشرق، جاوید نامہ وغیرہ۔

### کشمیر سے تعلق

اقبال کے آبا کشمیری تھے؛ وہ کشمیریوں کی محکومی پر دکھی رہے اور اس نظم جیسی تخلیقات سے انھیں بیداری کا پیغام دیا۔

## معروضی سوالات (MCQs)

**وادیِ لولاب سے مراد ہے: (الف) ملکہ کوہسار مری (ب) وادیِ نیلم (ج) وادیِ کشمیر (د) وادیِ زیارت**

درست جواب: (ج) وادیِ کشمیر۔ کشمیر کی وادی۔

**وادیِ لولاب کے چشموں کا پانی ہے: (الف) زرّیاب (ب) سیماب (ج) کم یاب (د) نایاب**

درست جواب: (ب) سیماب۔ سیماب جیسا بے قرار۔

**نوا ہائے جگر سوز موقوف ہیں: (الف) ساز پر (ب) مضراب پر (ج) راز پر (د) دراز پر**

درست جواب: (الف) ساز پر۔ ساز پر۔


Free notes: freebooks.pk

**تار ڈھیلے ہوں تو بے کار ہے: (الف) ساز (ب) مضراب (ج) تار (د) نغمہ**

درست جواب: (ب) مضراب۔ مضراب۔

**نظم میں بے سوز کسے کہا گیا ہے؟ (الف) مے خانہ (ب) جم خانہ (ج) منبر (د) محراب**

درست جواب: (الف) مے خانہ۔ صوفی کا مے خانہ۔

**قوم میں مدت سے کون نایاب ہے؟ (الف) فقیر (ب) درویش (ج) پیر (د) شاعر**

درست جواب: (ب) درویش۔ درویش۔

**یہ نظم کس مجموعے سے ہے؟ (الف) بانگِ درا (ب) بالِ جبریل (ج) ضربِ کلیم (د) ارمغانِ حجاز**

درست جواب: (د) ارمغانِ حجاز۔ ارمغانِ حجاز۔

**ملا کی نظر کس سے خالی ہے؟ (الف) علم (ب) نورِ فراست (ج) دولت (د) عبادت**

درست جواب: (ب) نورِ فراست۔ نورِ فراست۔

**وادیِ لولاب کس ضلع میں واقع ہے؟ (الف) سری نگر (ب) کپواڑہ (ج) بارہ مولا (د) اننت ناگ**

درست جواب: (ب) کپواڑہ۔ کپواڑہ۔

**نظم کا ٹیپ کا مصرع ہے: (الف) اے وادیِ لولاب! (ب) مرغانِ سحر (ج) نورِ فراست (د) فغانِ سحری**

درست جواب: (الف) اے وادیِ لولاب !۔ ہر بند کے بعد۔

**علامہ اقبال کا سنِ پیدائش ہے: (الف) 1873ء (ب) 1877ء (ج) 1880ء (د) 1887ء**

درست جواب: (ب) 1877ء۔ 1877ء، سیالکوٹ۔

**اقبال کا فارسی مجموعہ ہے: (الف) بالِ جبریل (ب) ضربِ کلیم (ج) پیامِ مشرق (د) بانگِ درا**

درست جواب: (ج) پیامِ مشرق۔ پیامِ مشرق۔

## تیز نظر ثانی خلاصہ

- شاعر: علامہ محمد اقبال (1877ء–1938ء)، سیالکوٹ؛ حکیم الامت، شاعرِ مشرق۔
- ماخذ: ارمغانِ حجاز؛ فرضی کردار ملا زادہ ضیغم لولابی کشمیری۔
- لولاب: کشمیر، ضلع کپواڑہ، سری نگر کے شمال مغرب میں۔
- بند: حسنِ فطرت ← منبر و محراب ← ساز و مضراب ← ملا و صوفی ← نایاب درویش۔
- فنی محاسن: ٹیپ کا مصرع، تشبیہ (سیماب)، استعارہ (ساز، مضراب، مے خانہ)، فارسی تراکیب۔
- پیغام: کشمیری مسلمانوں کی بیداری؛ باعمل اور پُرسوز رہنمائی کی ضرورت۔



Free notes: freebooks.pk

## امتحانی نکات

- تشریح میں ہر بند کا لغوی مطلب پہلے اور علامتی مطلب بعد میں لکھیں (ساز = قوم، مضراب = رہنما)۔
- حوالۂ متن میں نظم کا نام، شاعر اور ماخذ 'ارمغانِ حجاز' ضرور لکھیں۔
- خلاصہ لکھتے وقت ٹیپ کے مصرعے کا ذکر کریں اور ہر بند کا خیال ایک دو جملوں میں سمیٹیں۔
- فنی محاسن کے سوال میں کم از کم چار خوبیاں مثال کے ساتھ لکھیں۔
- 'اقبال اور کشمیر' پر تقریر کے لیے اقبال کے کشمیری پس منظر اور اس نظم کے پیغام کو بنیاد بنائیں۔


Free notes: freebooks.pk